روزنامہ
تعمیرِ وطن
کوئٹہ
★ ABC CERTIFIED ★
Member APNS
Daily Tameer-e-Watan Quetta

جلد نمبر 27 شمارہ نمبر 302 بروز اتوار 02 اگست 2026ء 14 صفر 1447ھ قیمت آروپے (صفحات 8) کوئٹہ اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ چیف ایڈیٹر: محمد عاقب خان ایڈیٹر: ایم ایس خان

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا دورۂ کوئٹہ

مراعات حاصل کی ہیں، نواب اسلم رئیسانی

کوئٹہ (آن لائن) سردار ثنا اللہ زہری نے ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈی جی آئی ایس پی آر کی جانب سے سردار ثنا اللہ زہری کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔ اس موقع پر سردار ثنا اللہ زہری نے کہا کہ نواب اسلم رئیسانی نے مراعات حاصل کی ہیں، نواب اسلم رئیسانی کے دور میں بلوچستان کے 7 اضلاع دہشت گردی سے متاثر تھے، نواب اسلم رئیسانی نے 7 اضلاع کو دہشت گردی سے نکالا، نواب اسلم رئیسانی نے بلوچستان ک

روزنامہ
ABC CERTIFIED
تعمیرِ وطن
TAMEER-E-WATAN

ریاست، سلامتی اور اچھی حکمرانی

ڈی جی ٹی ایل پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمر شریف چودھری کی جاںبہ پریس بفلوز کلب عظیم تر صحافتی، وحدتِ کرنری و ربطا ہی معاملات جیسے صورتِ مخلصانہ بھی کہنے میں ہیں، سیاسی علم و تہذیبی بادبانی، سوشل میڈیا پر وطنیت و ہیڈنگ سے ہوئے ہیں، ہم ہیں، ہم ہیں، ہم

احمد شاہ ابدالی افغانستان اور درانی سلطنت کے معمار

بادشاہ نے افغان قبائل کی علاقائی اور مذہبی بنیادوں پر درجہ بندی کی۔ انہوں نے سدوزئی قبیلے کو اپنا قبیلہ قرار دیا اور اسے شاہی قبیلہ کا درجہ دیا۔ اس کے بعد انہوں نے غلجی قبائل کو اپنے ساتھ ملایا۔ ان کی مدد سے انہوں نے ہندوستان کی طرف پیش قدمی کی۔ 1748ء میں انہوں نے پشاور کو فتح کیا۔ اس کے بعد انہوں نے لاہور پر حملہ کیا۔ 1752ء میں لاہور کی فتح کے بعد انہوں نے دہلی کی طرف رخ کیا۔ 1757ء میں انہوں نے دہلی پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے متھرا اور آگرہ کو بھی فتح کر لیا۔ 1761ء میں انہوں نے پانی پت کی تیسری جنگ لڑی۔ اس جنگ میں انہوں نے مرہٹوں کو شکست دی۔ اس جنگ کے بعد انہوں نے دہلی کی طرف واپسی کا سفر شروع کیا۔ 1762ء میں انہوں نے لاہور پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے سکھوں کو شکست دی۔ 1767ء میں انہوں نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ 1772ء میں انہوں نے ہرات پر قبضہ کر لیا۔ 1773ء میں انہوں نے بلوچستان پر قبضہ کر لیا۔ 1774ء میں انہوں نے سندھ پر قبضہ کر لیا۔ 1775ء میں انہوں نے ملتان پر قبضہ کر لیا۔ 1776ء میں انہوں نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ 1778ء میں انہوں نے پشاور پر قبضہ کر لیا۔ 1779ء میں انہوں نے لاہور پر قبضہ کر لیا۔ 1780ء میں انہوں نے دہلی پر قبضہ کر لیا۔ 1781ء میں انہوں نے آگرہ پر قبضہ کر لیا۔ 1782ء میں انہوں نے متھرا پر قبضہ کر لیا۔ 1783ء میں انہوں نے بھرت پور پر قبضہ کر لیا۔ 1784ء میں انہوں نے گوالیار پر قبضہ کر لیا۔ 1785ء میں انہوں نے اجمیر پر قبضہ کر لیا۔ 1786ء میں انہوں نے جے پور پر قبضہ کر لیا۔ 1787ء میں انہوں نے جودھپور پر قبضہ کر لیا۔ 1788ء میں انہوں نے بیکانیر پر قبضہ کر لیا۔ 1789ء میں انہوں نے جیسلمیر پر قبضہ کر لیا۔ 1790ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1791ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1792ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1793ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1794ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1795ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1796ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1797ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1798ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1799ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1800ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1801ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1802ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1803ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1804ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1805ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1806ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1807ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1808ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1809ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1810ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1811ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1812ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1813ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1814ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1815ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1816ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1817ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1818ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1819ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1820ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1821ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1822ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1823ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1824ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1825ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1826ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1827ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1828ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1829ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1830ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1831ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1832ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1833ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1834ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1835ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1836ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1837ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1838ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1839ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1840ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1841ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1842ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1843ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1844ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1845ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1846ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1847ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1848ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1849ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1850ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1851ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1852ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1853ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1854ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1855ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1856ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1857ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1858ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1859ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1860ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1861ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1862ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1863ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1864ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1865ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1866ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1867ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1868ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1869ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1870ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1871ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1872ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1873ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1874ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1875ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1876ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1877ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1878ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1879ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1880ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1881ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1882ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1883ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1884ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1885ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1886ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1887ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1888ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1889ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1890ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1891ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1892ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1893ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1894ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1895ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1896ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1897ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1898ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1899ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1900ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1901ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1902ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1903ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1904ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1905ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1906ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1907ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1908ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1909ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1910ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1911ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1912ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1913ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1914ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1915ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1916ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1917ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1918ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1919ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1920ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1921ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1922ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1923ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1924ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1925ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1926ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1927ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1928ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1929ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1930ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1931ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1932ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1933ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1934ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1935ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1936ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1937ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1938ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1939ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1940ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1941ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1942ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1943ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1944ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1945ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1946ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1947ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1948ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1949ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1950ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1951ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1952ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1953ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1954ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1955ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1956ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1957ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1958ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1959ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1960ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1961ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1962ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1963ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1964ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1965ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1966ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1967ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1968ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1969ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1970ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1971ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1972ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1973ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1974ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1975ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1976ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1977ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1978ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1979ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1980ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1981ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1982ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1983ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1984ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1985ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1986ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1987ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1988ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1989ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1990ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1991ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1992ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1993ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1994ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1995ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1996ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1997ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1998ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1999ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2000ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2001ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2002ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2003ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2004ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2005ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2006ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2007ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2008ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2009ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2010ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2011ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2012ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2013ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2014ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2015ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2016ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2017ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2018ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2019ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2020ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2021ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2022ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2023ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2024ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2025ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2026ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2027ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2028ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2029ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2030ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2031ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2032ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2033ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2034ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2035ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2036ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2037ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2038ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2039ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2040ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2041ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2042ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2043ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2044ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2045ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2046ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2047ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2048ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2049ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2050ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2051ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2052ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2053ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2054ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2055ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2056ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2057ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2058ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2059ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2060ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2061ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2062ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2063ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2064ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2065ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2066ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2067ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2068ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2069ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2070ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2071ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2072ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2073ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2074ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2075ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2076ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2077ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2078ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2079ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2080ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2081ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2082ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2083ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2084ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2085ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2086ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2087ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2088ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2089ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2090ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2091ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2092ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 2093ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 2094ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 2095ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 2096ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 2097ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 2098ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 2099ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 2100ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔

احمد شاہ ابدالی افغانستان اور درانی سلطنت کے معمار

بادشاہ نے افغان قبائل کی علاقائی اور مذہبی بنیادوں پر درجہ بندی کی۔ انہوں نے سدوزئی قبیلے کو اپنا قبیلہ قرار دیا اور اسے شاہی قبیلہ کا درجہ دیا۔ اس کے بعد انہوں نے غلجی قبائل کو اپنے ساتھ ملایا۔ ان کی مدد سے انہوں نے ہندوستان کی طرف پیش قدمی کی۔ 1748ء میں انہوں نے پشاور کو فتح کیا۔ اس کے بعد انہوں نے لاہور پر حملہ کیا۔ 1752ء میں لاہور کی فتح کے بعد انہوں نے دہلی کی طرف رخ کیا۔ 1757ء میں انہوں نے دہلی پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے متھرا اور آگرہ کو بھی فتح کر لیا۔ 1761ء میں انہوں نے پانی پت کی تیسری جنگ لڑی۔ اس جنگ میں انہوں نے مرہٹوں کو شکست دی۔ اس جنگ کے بعد انہوں نے دہلی کی طرف واپسی کا سفر شروع کیا۔ 1762ء میں انہوں نے لاہور پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے سکھوں کو شکست دی۔ 1767ء میں انہوں نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ 1772ء میں انہوں نے ہرات پر قبضہ کر لیا۔ 1773ء میں انہوں نے بلوچستان پر قبضہ کر لیا۔ 1774ء میں انہوں نے سندھ پر قبضہ کر لیا۔ 1775ء میں انہوں نے ملتان پر قبضہ کر لیا۔ 1776ء میں انہوں نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ 1778ء میں انہوں نے پشاور پر قبضہ کر لیا۔ 1779ء میں انہوں نے لاہور پر قبضہ کر لیا۔ 1780ء میں انہوں نے دہلی پر قبضہ کر لیا۔ 1781ء میں انہوں نے آگرہ پر قبضہ کر لیا۔ 1782ء میں انہوں نے متھرا پر قبضہ کر لیا۔ 1783ء میں انہوں نے بھرت پور پر قبضہ کر لیا۔ 1784ء میں انہوں نے گوالیار پر قبضہ کر لیا۔ 1785ء میں انہوں نے اجمیر پر قبضہ کر لیا۔ 1786ء میں انہوں نے جے پور پر قبضہ کر لیا۔ 1787ء میں انہوں نے جودھپور پر قبضہ کر لیا۔ 1788ء میں انہوں نے بیکانیر پر قبضہ کر لیا۔ 1789ء میں انہوں نے جیسلمیر پر قبضہ کر لیا۔ 1790ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1791ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1792ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1793ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1794ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1795ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1796ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1797ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1798ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1799ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1800ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1801ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1802ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1803ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1804ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1805ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1806ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1807ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1808ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1809ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1810ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1811ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1812ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1813ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1814ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1815ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1816ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1817ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1818ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1819ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1820ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1821ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1822ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1823ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1824ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1825ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1826ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1827ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1828ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1829ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1830ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1831ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1832ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1833ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1834ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1835ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1836ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1837ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1838ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1839ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1840ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1841ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1842ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1843ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1844ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1845ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1846ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1847ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1848ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1849ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1850ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1851ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1852ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1853ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1854ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1855ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1856ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1857ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1858ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1859ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1860ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1861ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1862ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1863ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1864ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1865ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1866ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1867ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1868ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1869ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1870ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1871ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1872ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1873ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1874ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1875ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1876ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1877ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1878ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1879ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1880ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1881ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1882ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1883ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1884ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1885ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1886ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1887ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1888ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1889ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ 1890ء میں انہوں نے بمبئی پر قبضہ کر لیا۔ 1891ء میں انہوں نے گوا پر قبضہ کر لیا۔ 1892ء میں انہوں نے پونا پر قبضہ کر لیا۔ 1893ء میں انہوں نے ناگپور پر قبضہ کر لیا۔ 1894ء میں انہوں نے حیدرآباد پر قبضہ کر لیا۔ 1895ء میں انہوں نے میسور پر قبضہ کر لیا۔ 1896ء میں انہوں نے مدراس پر قبضہ کر لیا۔ 1897ء میں انہوں نے کلکتہ پر قبضہ ک

موجودہ حالات میں قومی یکجہتی باہمی اتفاق اور قانون کی پاسداری پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے

شہدائے پاکستان کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں، فیصل جمالی

یوم آزادی ہمیں اپنے اسلاف کی جدوجہد قربانیوں اور لازوال عزم کی یاد دلاتا ہے، صوبائی وزیر

محمد (ٹ ن) صوبائی وزیر برائے اطلاعات، قانون و پارلیمانی امور بلوچستان سردار ذوالفقار علی خان ہادنے کہا ہے کہ 14 اگست جشنِ آزادی منانے کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں اور جدوجہد کو بھی کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ قومی یکجہتی، تعلیم اور باہمی اتفاق ہی وہ راستہ ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی طرف لے جا سکتا ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو اپنے شاندار ماضی سے روشناس کرانا ہوگا تاکہ وہ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد نے کن مشکلات کا سامنا کیا اور کتنی قربانیاں دے کر ہمیں یہ آزاد وطن عطا کیا۔ ہمارے بزرگوں نے ہجرت کی، اپنے گھر بار چھوڑے اور ایک نئی منزل کی طرف سفر کیا۔ ان کی قربانیاں ہمارے لیے ایک روشن مثال ہیں۔ ہمیں ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے بچوں کو بتانا ہوگا کہ یہ آزادی کتنی قیمتی ہے اور اسے برقرار رکھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو اپنے شاندار ماضی سے روشناس کرانا ہوگا تاکہ وہ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد نے کن مشکلات کا سامنا کیا اور کتنی قربانیاں دے کر ہمیں یہ آزاد وطن عطا کیا۔ ہمارے بزرگوں نے ہجرت کی، اپنے گھر بار چھوڑے اور ایک نئی منزل کی طرف سفر کیا۔ ان کی قربانیاں ہمارے لیے ایک روشن مثال ہیں۔ ہمیں ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے بچوں کو بتانا ہوگا کہ یہ آزادی کتنی قیمتی ہے اور اسے برقرار رکھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو اپنے شاندار ماضی سے روشناس کرانا ہوگا تاکہ وہ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔



نائب امیر البانیہ بلوچستان برادر اسلامی ریاست میانمر سے آئے ہوئے پاکستانی بھائیوں کے ساتھ عید منا کر واپس جا رہے ہیں

شہدائے پاکستان کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں، فیصل جمالی

موجودہ حالات میں قومی یکجہتی باہمی اتفاق اور قانون کی پاسداری پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے

ایوب محمد (ٹ ن) صوبائی وزیر برائے اطلاعات، قانون و پارلیمانی امور بلوچستان سردار ذوالفقار علی خان ہادنے کہا ہے کہ 14 اگست جشنِ آزادی منانے کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں اور جدوجہد کو بھی کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ قومی یکجہتی، تعلیم اور باہمی اتفاق ہی وہ راستہ ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد نے کن مشکلات کا سامنا کیا اور کتنی قربانیاں دے کر ہمیں یہ آزاد وطن عطا کیا۔ ہمارے بزرگوں نے ہجرت کی، اپنے گھر بار چھوڑے اور ایک نئی منزل کی طرف سفر کیا۔ ان کی قربانیاں ہمارے لیے ایک روشن مثال ہیں۔ ہمیں ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے بچوں کو بتانا ہوگا کہ یہ آزادی کتنی قیمتی ہے اور اسے برقرار رکھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو اپنے شاندار ماضی سے روشناس کرانا ہوگا تاکہ وہ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

کوئٹہ میں پیپلز پارٹی کی آزاد کشمیر انتخابات کیلئے انتخابی مہم کا آغاز

پیپلز پارٹی اور کشمیری عوام کا کاشتہ کئی دہائیوں پر محیط ہے، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ

ہمیشہ کشمیری عوام کے سیاسی، معاشی اور جمہوری حقوق کی پاسداری کی، پارٹی رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (ٹ ن نامہ نگار) بلوچستان کے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ کشمیری عوام کے سیاسی، معاشی اور جمہوری حقوق کی پاسداری کی ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات میں پیپلز پارٹی کی کامیابی کشمیری عوام کی جمہوریت سے وابستگی کا ثبوت ہوگی۔ وہ پیپلز پارٹی بلوچستان کے زیر اہتمام آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات کے سلسلے میں منعقدہ انتخابی مہم کے افتتاح کے موقع پر کوئٹہ میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر اطلاعات و پارلیمانی امور سردار ذوالفقار علی خان ہادنی، صوبائی وزیر خزانہ و منصوبہ بندی میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر ماہی پروری و ساحلی ترقی میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر ثقافت، سیاحت و امور نوجوانان میر ضیاء اللہ لانگو، صوبائی وزیر تعلیم میر زبیر خان جمالی، صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر بلدیات و دیہی ترقی میر نصیب اللہ مری، صوبائی وزیر ہاؤسنگ و ٹاؤن پلاننگ میر عبدالرحمٰن کھیتران، صوبائی وزیر محنت و انسانی وسائل میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزیر داخلہ و قبائلی امور میر ضیاء اللہ لانگو، صوبائی وزیر ماہی پروری و ساحلی ترقی میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر ثقافت، سیاحت و امور نوجوانان میر ضیاء اللہ لانگو، صوبائی وزیر تعلیم میر زبیر خان جمالی، صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر بلدیات و دیہی ترقی میر نصیب اللہ مری، صوبائی وزیر ہاؤسنگ و ٹاؤن پلاننگ میر عبدالرحمٰن کھیتران، صوبائی وزیر محنت و انسانی وسائل میر عبدالقدوس بزنج